از عدالتِ عظمیٰ

دکشا بین بی پٹیل

بنام

ایڈمنسٹریٹر، مرکز کے زیر انتظام علاقہ ڈیمن اور ڈی آئی یو اور 4 دیگران

تاریخ فیصلہ: 10 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

باقاعدگی-

ٹریبونل نے ایم فل ڈگری حاصل کرنے کے لیے وقت میں توسیع کر دی-توسیع شدہ وقت کے اندر ڈگری حاصل کرنے والا ملازم-کیس کو باقاعدہ بنانے کے لیے یو پی ایس سی کو بھیجا جائے گا- ہدایات جاری کی گئیں۔

یہ اپیل ٹریبونل کے 13 جنوری 1992 کے اس حکم کے خلاف ہے جس میں ایم فل ڈگری حاصل کرنے کے لیے چھ ماہ کا وقت بڑھایا گیا تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ:6 جولائی 1992 کے نوٹیفکیشن سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ اپیل کنندہ نے ایم فل میں ڈگری حاصل کی ہے اور وہ ان امیدواروں میں سے ایک ہے جنہیں بورڈ آف ایگزامینرز نے معاشیات میں ایم فل کی ڈگری کے لیے اہل قرار دیا ہے۔جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپیل کنندہ کا معاملہ یو پی ایس سی کو باقاعدہ بنانے کے لیے بھیجیں جو قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔[A-B-437]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10539، سال 1995۔

او اے نمبر 1177، سال 1993 میں متفرقات پی نمبر 94/1269 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی کے 19.6.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے کے مادھو ریڈی اور پی ڈی شرما۔

یو پی ایس سی کے جواب دہندہ نمبر 1 کے لیے کے لہری، بی کے پرساد، نرنجنا سنگھ، ایس این ترڈول، محترمہ سشما سوری اور سی ایس بابو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ٹریبونل نے جواب دہندگان کے وکیل کی رضامندی سے 13 جنوری 1992 کے حکم کے ذریعے ایم فل ڈگری حاصل کرنے کے لیے چھ ماہ کا وقت بڑھایا تھا۔6 جولائی 1992 کے نوٹیفکیشن سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ اپیل کنندہ نے ایم فل میں ڈگری حاصل کی ہے اور وہ ان امیدواروں میں سے ایک ہے جنہیں بورڈ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

آف ایگزامینرز نے معاشیات میں ایم فل کی ڈگری کے لیے اہل قرار دیا ہے۔ان حالات میں اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور اوا ے کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپیل کنندہ کا معاملہ یوپی ایس سی کو باقاعدہ بنانے کے لیے بھیجیں جو قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document